س ۱: قسم کی تعریف کریں ؟

اللہ کے ذکر سے بات کو پختہ کرنا قسم کہلاتا ہے

س ۲: قسم کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں ؟

قسم کی تین قسمیں ہیں غموس ، لغو اور منعقدہ

۳ یمین غموس کی تعریف اور حکم سپرد قلم کریں ؟

جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی مثلاً جس کے آنے کی نسبت
جھوٹی قسم کھائی تھی یہ خود بھی جانتا ہے کہ نہیں آیا ہے
تو ایسی قسم کو غموس کہتے ہیں ۔

یمین غموس کا حکم :

یمین غموس میں سخت گنہگار ہوگا
استغفار اور توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں ہے۔

۴ یمین لغو کی تعریف مع حکم تحریر کریں ؟

اگر کسی نے سچی قسم کھائی تھی مگر حقیقت میں وہ جھوٹی ہے۔
مثلاً جانتا تھا کہ نہیں آیا اور قسم کھائی کہ نہیں آیا اور حقیقت میں
وہ آگیا ہے تو ایسی قسم کو لغو کہتے ہیں ۔

یمین لغو کا حکم :

یمین لغو میں گناہ بھی نہیں ۔

۵ یمین منعقدہ کی تعریف اور حکم زینت قرطاس کریں ؟

اگر آئندہ کے لیے قسم کھائی مثلاً خدا کی قسم میں یہ کام کروں گا
یا نہ کروں گا تو اس کو منعقدہ کہتے ہیں ۔

یمین منعقدہ کا حکم :

یمین منعقدہ میں قسم توڑنے پر
کفارہ بھی ہے اور بعض صورتوں میں گناہ گار بھی ہے۔

6 قسم کا کفارہ بیان کرتے ہوئے مقدار بیان کریں؟

قسم کا کفارہ غلام آزاد کرنا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو کپڑے پہنانا۔ اگر ان تینوں سے عاجز ہو تو تین دن کے روزے رکھے۔

7 ادات قسم کتنے اور کون سے ہیں؟

اداۃ قسم تین ہیں واو باء تاء۔ لام

8 کس صورت میں کفارہ لازم ہوگا اختلاف ائمہ تحریر کریں؟

قصداً ہو یا بھول چوک سے ہر صورت میں کفارہ لازم ہے امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک جبکہ بھول چوک پر کفارہ نہیں ہے۔

9 کن الفاظ سے قسم ہو جاتی ہے شرح وقایہ کی روشنی میں لکھیں؟

اللہ کی قسم اور اس کے ناموں سے جن کے ساتھ قسم ہے جیسے رحمن رحیم۔ پروردگار کی قسم۔ یوہیں خدا کی جس صفت کے ساتھ قسم کھائی جاتی ہے اس کی قسم کھائی ہوگی عزت کی قسم جلال کی کبریائی کی قسم اس کی عظمت کی قسم اور اس کی قدرت کی قسم۔

1 کن الفاظ سے قسم نہیں ہوتی شرح وقایہ کی روشنی میں تحریر کریں؟

غیر اللہ کی قسم جیسے نبی کی قرآن کی کعبہ کی
اس کی رحمت کی اس کے
علم کی رضا کی اس کا غضب ہو۔ اس کی ناراضگی ہو۔
اس کا عذاب ہو۔

س ۱، کس قسم پر کفارہ ہے اور کس پر نہیں اور وہ کیوں نہیں ہے؟

یمین منعقدہ پر کفارہ ہے لغو اور غموس پر نہیں غموس پر اسکی وجہ سے نہیں کہ وہ بہت سخت ہے اس کا ازالہ کفارے سے نہیں ہوتا۔ لغو ویسے ہی لغو ہے۔

س اگر کسی نے یہ کہا واللہ ان ھذا لحجر قسم ہوگی یا نہیں اعتراض اور جواب لکھیں؟

جب کسی نے یہ کہا واللہ ان ھذا لحجر تو اس کی قسم ہو جائے گی۔

اعتراض: قسم جو ہے وہ فعل کے ساتھ متعلق ہوتی ہے یہاں پر فعل کو ذکر نہیں کیا گیا؟

جواب: یہاں پر کان فعل ماضی مقدر ہے۔

قسم ٹوٹنے سے پہلے کفارہ ادا کیا جا سکتا ہے یا نہیں ائمہ کا اختلاف بیان کریں؟

احناف کے نزدیک قسم ٹوٹنے سے پہلے کفارہ دینا جائز نہیں ہے اور امام شافعی علیہ الرحمۃ قسم ہی کفارے کا سبب ہے۔

کن صورتوں میں قسم کو توڑنا جائز ہے؟

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں نماز نہیں پڑھوں گا یا ماں باپ کی نافرمانی کروں گا تو ایسی صورت میں قسم کا توڑنا جائز ہے۔

۱۷. مصنف کے قول علی ان منعقدہ میں علی کا ذکر کرنا احسن ہے یا نہیں وجہ بیان کریں؟

مصنف کے قول علی ان منعقدہ میں علی کا ذکر کرنا

احسن ہے وجہ یہ ہے کہ اگر علی کو ذکر کریں تو عطف ہوگا فعل یا ترک فعل پر تو اس وقت اس کا موصوف مقدر ماننا لازم آئے گا تو غیر کلام لمبا ہو جائے گا اس کو مختصر کرنے کے لیے اس نے علی کو لانا احسن نہیں ہے۔ اگر کلمہ علی کے بغیر ہو تو ماضی پر عطف ہوگا۔

اگر کسی نے کہا کہ میں ایسا کروں تو میں کافر ہوں اس پر قسم منعقد ہوگی یا نہیں؟

اگر کسی نے کہا کہ میں ایسا کروں تو میں کافر ہوں تو وہ کافر نہیں ہوگا اس کو معلق کیا جائے گا ماضی یا مستقبل کے ساتھ۔

کفر کو معلق کرنے میں اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

شارح فرماتے ہیں کہ کفر کو چاہے فعل ماضی یا مستقبل کے ساتھ معلق کرو برابر ہے کہ وہ کافر نہیں ہے۔ دوسرے کہتے ہیں کہ اگر فعل ماضی کے ساتھ معلق تو کافر ہے۔

کفر فیہ فقط سے غرض شارح بیان کریں؟

فقط سے غرض شارح کی قید اس لیے لگائی امام شافعی علیہ الرحمۃ کے مذہب سے احتراز کیا جا سکے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ یمین غموس میں بھی کفارہ ہے۔

سوگند میخورم بخدای سے قسم منعقد ہوتی ہے یا نہیں۔

سوگند میخورم بخدای سے قسم ہو جاتی ہے۔

قسم ماضی اور مستقبل کے ساتھ مقید کیوں کیا ہے حال کے ساتھ مقید کیوں نہیں کیا؟

حال کے ساتھ قسم کو مقید اس لیے نہیں کیا کہ جب قسم منعقد ہو جاتی ہے۔

اس کی نسبت ماضی کی طرف ہوتی ہے ۔

جان بوجھ کر یا بھول کر قسم کھانے میں صاحب ہدایہ کے قول کی وضاحت کریں ؟

جان بوجھ کر یا بھول کر قسم کھانے میں صاحب ہدایہ کے نزدیک دونوں برابر ہیں ۔

س صاحب ہدایہ کے نزدیک ناسی کی تعریف لکھیں ؟

بغیر ارادے کے قسم اٹھانے والے کو ناسی کہتے ہیں ۔ جیسے کسی نے کہا کہ تو تمہارے پاس نہیں آئے گا اس نے کہا بلی واللہ ۔

س کفارہ کا سبب اور شرط ہے اس میں آئمہ کا اختلاف بیان کریں۔

امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک قسم سبب ہے کفارے کا اور قسم کو توڑنا شرط ہے وجوب ادا کے لیے ۔ اور احناف کے نزدیک قسم کا ٹوٹنا سبب ہے اور قسم شرط ہے۔

گناہ پر قسم کھانے کا حکم تحریر کریں ؟

گناہ پر قسم کھانے کا حکم یہ ہے کہ قسم کو توڑ دے اور کفارہ ادا کرے ۔

قسم ٹوٹنے پر کافر پر کفارہ ہے یا نہیں ؟ وجہ بھی تحریر کریں ؟

قسم ٹوٹنے پر کافر پر کفارہ نہیں ہے کیونکہ وہ مکلف نہیں ہے ۔

حلال کو حرام کرنے کے بارے میں کفارے کا حکم تحریر کریں ؟

اگر حلال کو حلال جانتے ہوئے قسم توڑ دے اور کفارہ ادا کرے ۔

کل حل علی حرام میں فتوی کس پر ہے ؟

کل حل علی حرام میں فتوی متاخرین علماء کے قول پر ہے ۔

فعل مباح کے بارے میں قسم کے احکام تحریر کریں ؟

فعل مباح کے بارے میں قسم کا حکم یہ ہے اگر قسم کو توڑ دے گا تو کفارہ ہے ورنہ کچھ نہیں یعنی اختیار ہے ۔

مطلق نذر اور معلق نذر کے احکام بیان کریں ؟

مطلق نذر اور وہ نذر جس کو معلق کیا گیا ہو کسی شرط کے ساتھ اس کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے وعدے کو پورا کرے گا اور یہ قسم نہیں ہے ۔

حرام کام کی شرط لگانے میں اختیار ہے یا نہیں وجہ تحریر کریں ؟

اس کی اختیار نہیں دیا جائے گا اختیار میں تخفیف ہے اور حرام تخفیف کو واجب نہیں ہے

قسم کے ساتھ ان شاءاللہ کے الفاظ ملانے سے قسم ہوگی یا نہیں؟

قسم کے ساتھ ان شاءاللہ کے الفاظ ملانے سے قسم باطل ہو جائے گی۔

جس نے قسم کھائی کہ میں گھر میں داخل نہیں ہونگا کس جگہ میں داخل ہونے سے حانث ہوگا اور کس جگہ میں نہیں؟

گھر اور اس کی صفات میں داخل ہونے سے حانث ہو جائے گا اور مسجد، کعبہ، بیعہ، دہلیز وغیرہ میں داخل ہونے سے حانث نہیں ہوگا۔

لا یدخل دارًا اور لا یدخل فی ھذہ الدار عبارت کی وضاحت کریں؟

اگر کسی نے قسم کھائی لا یدخل دارًا اور وہ داخل ہو خربہ میں تو حانث نہیں ہوگا اور اگر کسی نے قسم کھائی لا یدخل فی ھذہ الدار اور وہ داخل ہو منھدم میں تو حانث ہو جائے گا۔

وقف علی سطحھا حانث ہونے کے بارے میں اقوال ذکر کریں؟

اس عبارت میں دو قول ہیں ایک قول کے مطابق حانث ہو جائے گا اگرچہ تھوڑی دیر ٹھہرا تھا اور دوسرے قول کے مطابق حانث نہیں ہوگا اگر تھوڑی دیر رکا اگر زیادہ دیر رکا تو حانث ہو جائے گا۔

لا یکلم ھذا الشاب مسئلہ کی وضاحت کریں وجہ بھی لکھیں؟

اگر کسی شخص نے قسم کھائی کہ اس نوجوان سے کلام نہیں کروں پھر جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اس سے کلام کیا تو حانث ہوگا وجہ یہ ہے کہ شباب کا وصف ختم ہو گیا ہے۔

جب کسی نے کہا لا یدخل هذه الدار پھر وہاں حمام بنا دیا اس میں داخل ہونے سے حانث ہوگا یا نہیں؟

حمام میں داخل ہونے سے حانث نہیں ہوگا۔

جب کسی نے کہا لا یدخل هذه الدار تو وہ دروازے میں ٹھہر گیا تو حانث ہوگا یا نہیں؟

جب کسی نے کہا لا یدخل هذه الدار تو وہ دروازے میں ٹھہر گیا تو حانث نہیں ہوگا۔

لا یسکنها وهو ساکنها مسئلہ کی وضاحت کریں؟

ضرورت کا سامان لے کر نکل جائے اگرچہ تھوڑی دیر ٹھہر تو حانث ہو جائے گا

مذکور مسئلہ کی وضاحت میں ائمہ کا اختلاف ذکر کریں؟

ہمارے نزدیک ضرورت کا سامان لے کر نکل جائے اور امام زفر کے نزدیک کہ اگر وہ تھوڑی دیر روکنے سے حانث ہو جائے گا۔

لا یسکن هذه الدار میں سامان لے کر نکلے گا تو حانث ہوگا اختلاف ائمہ سپرد قلم کریں؟

امام اعظم ابو حنیفہ علیہ السلام کے نزدیک ضرورت زندگی کا سامان اور اپنے اہل و عیال کو لے کر نکل جائے اگر زیادہ دیر رُکا تو حانث ہو جائے گا امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کے نزدیک اکثر سامان لے کر نکلے اور امام محمد علیہ الرحمہ کے نزدیک کچھ بھی نہ لے

لا یسکن هذا المصر او هذا القریہ مسئلہ کی وضاحت کریں؟

اگر کسی شخص نے کہا کہ اس شہر یا اس بستی میں نہیں ٹھہروں گا

گا اس میں اہل و عیال اور سامان کی شرط نہیں لگائی جائے گی ۔

لفظ دار کے بارے میں صاحب شرح وقایہ کا موقف تحریر کریں ؟

لفظ دار اس گھر کو کہتے ہیں جس کو بنایا گیا ہو اکثر اسکا استعمال اس پر ہوتا ہے جس کو بنایا گیا ہو اور کبھی منہدم بھی ہوتا ہے جب کسی نے کہا میں داخل نہیں ہونگا اس سے دار مقصود مراد ہے جب کسی نے کہا کہ لا یدخل ھذہ الدار تو اس کا اطلاق منہدم پر بھی ہوگا

لفظ بیت کی وضاحت کریں ؟

~~جب کسی نے کہا کہ لا یدخل ھذہ الدار تو اس کا اطلاق منہدم~~

بیت کا اطلاق اس گھر پر ہوتا ہے جسکو رہنے کے لئے بنایا گیا ہو ۔ جب اس کو گرا دیا جائے تو اس پر بیت کا اطلاق درست نہیں ہے ۔

لا یدخل فقعد فیھا میں مسئلہ کی وضاحت اور وجہ تحریر کریں ؟

کیونکہ دخول یعنی منتقل ہونا باہر سے اندر کی طرف تو حانث نہیں ہوگا فوراً ۔ برخلاف سکنیٰ لبس اور رکوب میں فوراً حانث ہو جائے گا ۔

ہمارے عرف میں حانث نہیں ہوگا اگر باہر گیا پھر داخل ہو تو حانث ہو جائے گا ۔

27: الا ان یخرج ثم یدخل: اس عبارت کی وضاحت کریں؟

ج:- یہ استثناء مفرغ ہے ظرف کی فصل سے. معنی یہ ہے. کہ کسی نے کہا: لا یدخل فقعد. مراد یہ ہے کہ وہ اس وقت میں حانث نہ ہوگا مگر دخول کے وقت اور پھر داخل ہونے کے وقت حانث ہوجائے گا.

28: وفی لا یسکن ھذہ الدار: ائمہ کے نزدیک کیا حکم ہے بیان کریں؟

ج:- عندنا:-

اگر کسی نے کہا: کہ میں اس گھر میں نہ رہوں گا۔ ہمارے نزدیک: ضروری ہے کہ وہ اپنے اہل وعیال اور ساز و سامان کو لے کر اس گھر سے نکلے یہاں تک کہ وہ حانث ہوجائے گا گھر میں تھم جانے، رک جانے سے۔

امام ابو یوسف:-

امام ابو یوسف کے نزدیک اکثر سامان لے کر نکلنا (منتقل ہونا) کا اعتبار ہے. تمام کا تمام سامان لے کر نکلنا متعذر ہے.

Date:

امام محمد:-

امام محمد کے نزدیک ان چیزوں کا
اعتبار ہے جس کے ساتھ قیام کیا جاسکے۔
جیسا کہ: رہنے کے لئے ضروری سامان۔
کہا گیا ہے: یہ زیادہ اچھا ہے۔ اور لوگوں
کے ساتھ مفید ہے۔-

المصر أو قرية
29.- اگر کسی نے مذکورہ قسم (لا اسکن ھذہ ~~[illegible]~~
مصر اور قریۃ کے حوالے سے کھائی تو کیا
شہر یا بستی
حکم ہے؟

ج:- اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اس ~~[illegible]~~ میں نہ
رہے گا۔ اگر وہ قسم کو پورا کرتا ہے تو
وہ بنفسہ خود نکلے گا تا کہ اپنے اہل وعیال
اور سامان کو لے کر نکلے گا کیونکہ اس
میں یہ منتقل ہونے کی شرط نہیں۔ لیکن
یہ شرط اس صورت میں ہوگی جب اس
نے واپس نہ لوٹنے کا ارادہ کیا ہو۔-

فصل: الیمین فی الخروج والاتیان وغیر ذلک۔

① لایخرج: میں حانث ہونے یا نہ ہونے کا حکم بیان کریں؟

ج:- کسی نے کہا کہ میں گھر سے نہ نکلوں گا اگر اس کو اٹھایا گیا یا اور اس کو حکم دیا کہ ساتھ نکال دیا تو ان صورتوں میں حانث ہو جائے گا۔

اور حانث نہ ہوگا کہ اس کو بغیر کسی حکم نے زبردستی یا خود اس کی رضا سے ساتھ نکالا گیا ہو۔

② و مثلہ لایدخل: عبارت کی مختصر وضاحت کریں اور کوئی سی دو مثالیں بیان کریں؟

ج:- لایخرج کی مثل لایدخل ہے۔ لایدخل کی اقسام اور حکم بھی لایخرج کی مثل ہے۔

① لا یحنث:-

کسی نے قسم کھائی کہ وہ صرف جنازے کے لئے نکلے گا۔ اگر وہ جنازہ کی طرف نکلا اور پھر دوسرے کام چلا گیا تو اب حانث نہ ہوگا۔ کیونکہ مقصود

نہ پایا گیا۔ (اور وہ جنازہ کی طرف ہی نکلنا تھا)۔

2) حنث:-

اگر کسی نے قسم کہ وہ مکہ کے لیے نہ نکلے گا۔ پس وہ نکلا مکہ جانے کے ارادہ کے ساتھ اور واپس لوٹ آیا۔ تو حانث ہو جائے گا۔ کیونکہ مقصود پایا گیا۔ اور وہ مکہ کی طرف نکلنا تھا۔

3) لایاتیھا کہا اور مکہ میں داخل ہوگیا تو کیا حکم ہے وجہ بھی بتائیں؟

ج:- کسی نے قسم کھائی کہ وہ مکہ نہ آئے گا تو وہ حانث نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مکہ داخل ہوگیا۔ تو حانث نہ ہوگا۔

وجہ:-

بے شک اتیان (آنے کی) شرط وہ وصول (پہنچنا) ہوتی ہے۔ داخل ہونا نہیں۔

4) ذھابہ کس کی طرح ہے اور اختلاف ذکر کریں ساتھ ہی اصح قول بھی ذکر کریں؟

ج: اصح قول کے مطابق ذھاب خروج کی طرح ہے۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ مکہ نہ جائے گا۔ تو یہ اسی طرح ہے

Date:

کہ وہ مکہ کے لیے نہ نکلے گا۔

بعض کے نزدیک

ذہاب "لایاتیھا" کی مثل ہے۔

پہلا قول صحیح ہے۔

ذہاب لایخرج کی مثل ہے اس کی کوئی دلیل دیں؟

ج:- ذہاب "خروج" کی مثل ہے "لایاتیھا" کی مثل نہیں ہے۔ اس کی دلیل قرآن پاک کا قول ہے: (انی ذاھب الی ربی)۔ یہاں مراد رب کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ کیونکہ رب کی طرف پہنچنا ہرگز کسی کی وسعت میں نہیں ہے۔

کیا یمین مکہ (ضرور مکہ آؤں گا) کب حانث ہوگا حکم بیان کریں؟

ج:- کسی نے کہا ضرور حانث نہ ہوگا ضرور مکہ آؤں گا۔ وہ مکہ نہیں آتا مگر اپنی زندگی کے آخری عمر میں۔ اس لیے کہ اب مکہ آ نہیں سکتا۔ کیونکہ اب شرط کو پورا کرنا متعذر ہے۔

ج. کسی نے کہا ضرور کل آؤں گا اگر استطاعت ہوئی:- اس عبارت کا حکم مع استطاعت کی اقسام مع تعریف بیان کریں:

ج:- کسی نے کہا: ضرور کل آؤں گا اگر استطاعت ہوئی۔ اگر وہ نہیں آتا بغیر کسی چیز کے مانع (بغیر کسی رکاوٹ کے) جیسے: (بیمار ہونا یا سلطان کا روک لینا وغیرہ)۔ تو حانث ہو جائے گا اور دیانۃً اس کا قول مان لیا جائے گا قضاءً نہیں (قاضی کے مطابق نہ مانا جائے گا)۔

ان قال:-

اگر اس نے کہا: کہ استطاعت سے مراد استطاعت حقیقی ہے۔ تو دیانۃً قول مانا جائے گا قضاءً نہیں۔

استطاعت حقیقیہ:-

وہ کامل قدرت ہے جو استطاعت کو واجب کرتی ہے فعل کے صادر ہونے کے وقت۔ یہ استطاعت نہیں ہوتی مگر فعل کو ملی ہوتی ہے دیانۃً تصدیق ہوگی قضاءً نہیں۔

Date:

7) استطاعت ممکنہ:-
جس پر قدرت ممکن ہے
اسباب و آلات کی سلامتی پر۔
عرف میں:-
معنیٰ:-
دوسرا معنیٰ ظاہر کے خلاف ہے تو قضاء
اُس کی تصدیق نہ ہوگی۔

8) لا تخرج الا باذنہ : میں ہر بار اجازت
ضروری ہے یا نہیں نیز اس کا حکم
بیان کریں؟

ج:- قسم کو پورا کرنے کے لئے لا تخرج الا باذنہ
میں شرط لگائی گئی ہے کہ وہ جب
بھی نکلے گا اس (مالک) کی اجازت
سے ہی نکلے گا۔ ہر دفعہ۔
تقدیر معنیٰ یہ
ہوگا۔ کہ نہیں نکلوں گا مگر نکلنا
آقا کی اجازت کے ساتھ ملا ہوا
ہے۔ پس خروج مستثنیٰ ہے جو "اذن"
کو ملا ہوا ہے۔ تو جو اس کے علاوہ
ہے وہ کلام میں باقی ہے۔

۹: لا تخرج الا أن اذن : اس عبارت میں حانث کیوں نہ ہوگا وجہ بھی بیان کریں؟

ج: اگر کسی نے کہا: کہ وہ نہ نکلے گا مگر کہ اجازت کے ساتھ۔ اب اس میں ہر مرتبہ نکلنے کے لئے "اذن" (اجازت) کی شرط نہ ہوگی۔

وجہ: اس لئے کہ بے شک "الا أن" یہ غایۃ کے لئے آتا ہے۔ جیسا کہ الی أن آتا ہے۔ تو جب ایک مرتبہ اجازت دے گا تو حرمت کی انتہی ہو جائے گی۔ (یعنی غلام کے لئے بار بار اجازت لینے کی ضرورت نہیں)

———

×(ایک امکان :-

اور ممکن ہوگا کہ ارادہ کیا جائے نکلنے کے وقت کا (لا تخرج وقتاً الا وقتاً باذنی) مگر میری اجازت کے وقت اس طور پر کہ وقتاً کو مصدر بنا دیا جائے۔ تو اس صورت میں ہر بار نکلنے کے وقت اجازت ضروری ہوگی۔)×

۱۰: ایک مکان بیان کیا گیا ہے کہ نکلنے کے وقت کا ارادہ کیا جائے اس طور پر کہ اسے مقید بنا دیا جائے۔ اس حوالے سے مصنف علیہ الرحمۃ کا کیا جواب ہے؟

ج:- جواب:-

بے شک ایک مرتبہ اجازت لی پس وہ نکلا پھر دوسری مرتبہ بغیر اجازت کے نکلا۔ پس پہلی تاویل کا اعتبار کرتے ہوئے وہ حانث نہ ہوگا اور دوسری کا اعتبار کرتے ہوئے حانث ہو جائے گا۔ تو ان صورتوں میں شک کے واقع ہونے کی وجہ سے حانث نہ ہوگا۔ پہلا قول اولیٰ ہے۔

۱۱:- ان خرجت، ان ضربت: یہ بتائیں کہ اس صورۃ میں حانث ہوگا یا نہیں ہوگا؟

ج:- کسی مرد نے اپنی زوجہ سے اس کے نکلنے اور مارنے کے وقت کہا: کہ اگر تو نکلی یا اگر تو نے اپنے یا میرے غلام کو مارا تو تجھے طلاق ہے، نکلنے اور غلام کو مارنے کے ارادہ کرنے کی وجہ سے، اگر وہ دونوں کام اسی وقت کر دے، تو طلاق ہو جائے گی۔

ان خرجت، وان ضربت میں حانث ہونے کے لیے ان دونوں فعلوں کا فعل خود شرط ہونا ہے۔

12:- ان تغدیت بعد ان یقال: تعالی تغد معی: حکم بیان کریں اور یہ بتائیں حانث ہوگا یا نہیں؟

ج:- اگر کسی مرد نے کسی دوسرے مرد کو کہا: آؤ تم! میرے ساتھ ناشتہ کرو۔ تو دوسرے مرد نے کہا: (مدعو) (جس کو دعوت دی گئی تھی) اگر میں نے ناشتہ کیا تو میرا غلام آزاد یا میری عورت کو طلاق۔ حانث ہو جائے گا اگر اس کے ساتھ ناشتہ کرے گا۔ حانث ہونے کی ~~شرط~~ کے لیے جو شرط لگائی ہے وہ اس کے ساتھ ناشتہ کرنے میں ہے۔

13:- اگر کسی نے مطلقاً ناشتہ کی قسم کھائی اور ساتھ ہی "الیوم" لفظ کا اضافہ کیا تو کیا حکم ہے؟

ج:- اگر کسی نے مطلقاً ناشتہ کی قسم کھائی الیوم کا لفظ ملا کر۔ تو حانث ہونے کے لیے مطلقاً ناشتہ کرنا واجب ہے۔ تو مطلقاً آج کے دن میں ناشتہ کرنے سے حانث ہو جائے گا۔

لی گئے

اور اس میں حانث ہونے کے لیے آسانہ ناشتہ کرنے کی شرط نہ لگائی جائے گی۔

14:- عبد الماذون کی سواری کب آقا کی سواری ہوگی کب نہ ہوگی قسم کھانے میں. حکم بیان کریں؟

ج:- ① عبد ماذون کی سواری ہو تو اس کے مولا کے لئے سواری نہ ہوگی جب وہ قرض میں ڈوبا ہوا ہو۔ اور جب خاص غلام کے سواری کی نیت ہوگی۔

② عبد ماذون کی سواری آقا کے لئے سواری ہوگی جب وہ قرض میں ڈوبا ہوا نہ ہو اور خاص نیت نہ ہو۔

حکم:-

حکم یہ ہے کہ اگر قسم کھائی کہ وہ زید کے چوپائے پر سوار نہ ہوگا. پس وہ زید کے غلام (عبد ماذون) کی سواری پر سوار ہو گیا۔

تو اگر اس پر قرضہ ہے (قرض میں ڈوبا ہے). غلام اور کسب (کمائی) کرنے کی وجہ سے (لا یحنث) حانث نہ ہوگا۔

اس لئے کہ یہ چوپایا ہرگز زید کے نہیں
ہے۔ اور اگر وہ قرض میں مستغرق نہیں ہے
تو حانث ہو جائے گا۔
اسی طرح اگر حالف نے
زید کے چوپائے کی سواری کی نیت کی
خاص طور پر تو عبد ماذون کی سواری
پر بیٹھنے سے حانث نہ ہوگا۔
اور اگر نیت کی
چوپائے کی جو زید کی ملکیت میں عام ہے
اس کے خاص ہونے سے۔ (مطلق نیت تھی)
اب حانث ہو جائے گا۔ چاہے عبد ماذون
کے ہی چوپائے پر کیوں نہ بیٹھے۔

**ق:- اس عبد ماذون کی سواری والے
مسئلہ میں ائمہ کا کیا اختلاف ہے بیان کریں**

ج:- امام ابو یوسف کے نزدیک تمام
صورتوں میں حانث ہو جائے گا جب
وہ نیت کرے گا۔ چاہے وہ مقروض
ہو یا نہ ہو۔
امام محمد کے نزدیک بھی حانث تمام
صورتوں میں ہوگا اگرچہ نیت نہ کرے۔

Date: ____________

فصل الیمین فی الاکل و الشرب ۔۔

① اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اس درخت سے
نہ کھائے گا۔ تو اس کے پھل کھا لیا؛ حانث
ہوگا یا نہیں حکم بیان کریں؟

ج:۔ کھانے کو اس درخت کے پھلوں کے ساتھ
مقید کیا جائے گا۔ اس لئے کہ حقیقی
معنی کو حسی طور پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس
لئے کہ درخت کو کھانا ممکن نہیں ہے۔
تو اگر کسی نے کہا؛ کہ میں اس درخت سے نہیں
کھاؤں گا تو اس کے پھل کھانے سے حانث ہو جائے گا۔